میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 11 جمادی الاول، 1442ھ | 25/12/2020 | نمبر: 1442/36

پریس ریلیز

جب نظام وہی سرمایہ دارانہ جمہوریت ہے، تو تبدیلی کیسی؟ صرف خلافت اسلامی احکامات کے نفاذ کے ذریعے معاشی انقلاب برپا کر کے معاشی بدحالی کا خاتمہ کرے گی

پچھلے کچھ عرصے سے باجوہ-عمران حکومت کرنٹ اکاونٹ خسارے میں مسلسل زبردست کمی کا ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے۔ حکومتی ٹیم تجارتی خسارے میں کمی، زرمبادلہ کے ذخائر اور بیرون ملک پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی رقوم یعنی ترسیلات زر میں اضافے اور ٹیکسٹائل، سیمنٹ اور لارج اسکیل مینوفیکچرنگ کے شعبے میں تیزی کو معاشی استحکام اور ترقی کی نشانی کے طور پر عوام کے سامنے پیش کر رہی ہے۔ اس سے پہلے مسلم لیگ-نون اپنے دورِ حکومت میں کُل ملکی پیداوار (جی ڈی پی) میں مسلسل اضافے کا بہت ڈھنڈورا پیٹتی رہی، اور سی پیک کے ماتحت میگا پراجیکٹس اور مہنگائی کی شرح میں کمی کو ملک کی معاشی ترقی اور اپنی کامیابی کی نشانی کے طور پر پیش کرتی رہی۔ لیکن پاکستان کے مسلمانوں نے یہ دیکھا اور دیکھ رہے ہیں کہ ان نام نہاد اعداد و شمار سے نہ تو ان کا پیٹ بھرتا ہے اور نہ ہی ان کے معاشی مسائل میں کوئی کمی آتی ہے کیونکہ ہر دورِ حکومت میں بجلی و گیس کی قیمتوں میں اضافہ، روپے کی قدر میں کمی، اندرونی و بیرونی قرضوں میں اضافہ ہوتا ہے جس کا نتیجہ عوام کمر توڑ مہنگائی کی صورت میں بھگتتے ہیں۔

درحقیقت یہ تمام معاشی اعداد و شمار عوام کی حقیقی معاشی صورتحال کی عکاسی ہی نہیں کرتے، لہٰذا ان میں آنے والے کسی بھی اتار چڑھاؤ سے عوام کی اکثریت کی زندگیوں پر کوئی مثبت اثر نہیں پڑتا، بلکہ اِن کی معاشی بدحالی اور مسائل میں اضافہ ہی ہوتا رہتا ہے۔ ایسا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام دولت کی پیداوار کو تو بڑھانے پر بھرپور توجہ دیتا ہے لیکن اس کی منصفانہ تقسیم اس کا ہدف ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امریکا میں 61 فیصد افراد یہ رائے رکھتے ہیں کہ آج امریکا میں معاشی عدم مساوات بہت زیادہ ہے جبکہ امریکا دنیا کی سب سے بڑی معیشت ہے اور اس کی آبادی صرف 33 کروڑ ہے۔ یہ سرمایہ دارانہ نظام اور جمہوریت ہی ہے جس کی وجہ سے حکومت کی جیب میں آنے والے محصول کا صرف 4 فیصد امیر افراد کی دولت سے آتا ہے اور دنیا میں امیر و غریب کی دولت میں فرق اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اس وقت دنیا کے ایک فیصد امیر ترین افراد کی دولت 6.9 ارب لوگوں کی کُل دولت سے دوگنی ہو چکی ہے۔ لہٰذا اگر سرمایہ دارانہ نظام میں دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن کر بھی امریکی قوم کی ایک بہت بڑی تعداد معاشی عدم مساوات کی شکایت کرتی نظر آتی ہے اور نہ صرف امریکا بلکہ پوری دنیا میں امیر سے کم اور غریب سے زیادہ ٹیکس لیا جاتا ہے اور امیر و غریب کا فرق اتنا بڑھ گیا ہے تو پاکستان کتنا ہی کرنٹ اکاونٹ خسارا کم کر لے یا جی ڈی پی، زرمبادلہ کے ذخائر اور ترسیلات زر میں اضافہ کر لے، بڑے بڑے ترقیاتی منصوبے لگا لے، عوام کی ایک بہت بڑی تعداد کی زندگیوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

حقیقی معاشی انقلاب کے لیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اس حکم کو نافذ کرنا ضروری ہے، **كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ "تاکہ دولت تمہارے دولت مندوں کے ہاتھوں میں ہی نہ گھومتی رہے"** (الحشر، 59:7)۔ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے معیشت کے حوالے سے تفصیلی احکامات دیے ہیں جس میں مویشیوں، فصلوں اور پھلوں، کرنسی اور تمام اقسام کے تجارتی مال پر زکوٰۃ اور زرعی زمین پر خراج اور فصل پر عشر کی وصولی، تیل و گیس اور معدنیات کے ذخائر کو عوامی ملکیت اور سونے و چاندی کو کرنسی قرار دینا، سود کی مکمل ممانعت، انکم ٹیکس و جنرل سیلز ٹیکس جیسے غیر شرعی ٹیکسوں کی ممانعت، غیر مسلم مرد شہریوں سے جزیہ، دورانِ جہاد مالِ غنیمت، تجارتی و مینوفیکچرنگ کمپنی کا اسلامی ڈھانچہ اور ریاست کا کثیر سرمایے سے چلنے والی انڈسٹری کو خود چلانا شامل ہیں۔ اسلامی ریاست تمام شہریوں کی بنیادی ضروریات کی گارنٹی دیتی ہے۔ یہ اقدامات جمہوری نظام میں نہیں کیے جائیں گے، لہٰذا حکومت ہو یا اپوزیشن، کوئی بھی جمہوری قیادت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ان احکامات کو نافذ نہیں کرے گی کیونکہ یہ سب سرمایہ دارانہ نظام کے بت کے آگے سجدہ ریز ہیں۔ صرف نبوت کے نقشِ قدم پر قائم خلافت ہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کو معیشت کے میدان میں نافذ کرے گی، عوام پر بوجھ ڈالے بغیر محصولات جمع کرے گی اور ایک مضبوط و سرگرم معیشت کو یقینی بنائے گی جیسا کہ اس سے قبل صدیوں تک کیا جاتا رہا، جس کی ایک مثال برصغیر ہند تھا جو اسلام کی حکمرانی تلے دنیا کی کُل دولت کا 23 فیصد پیدا کرتا تھا اور اورنگزیبؒ کی حکمرانی کے دور میں یہ 27 فیصد تک چلا گیا۔ لہٰذا خلافت ہی ہوگی جو ہمیں ابتری اور رسوائی کی صورتحال سے نکالے گی جس میں ہمیں جمہوریت نے مبتلا کر رکھا ہے۔ تو جمہوریت ہٹاؤ اور خلافت کو لاؤ!

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info